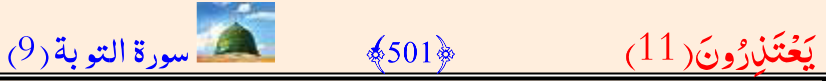


178



آیات نمبر 94 تا 100 میں غزوہ تبوک کے حوالہ سے رسول اللہ ﷺ کو پیشگی خبر کہ جب آپ واپس پہنچیں گے تو یہ منافقین مختلف عذر تراشیں گے اور جھوٹی قسمیں کھائیں گے۔ اللہ ان لوگوں سے کبھی راضی نہیں ہوگا۔ صحرا نشینوں میں سے کچھ لوگ راہ خدا میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھتے ہیں جبکہ بعض دوسرے اسے حصول قرب الٰہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ مہاجرین و انصار میں سب سے سبقت لے جانے والے لوگوں کے لئے بشارت کہ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ‌ؕ جب تم جہاد سے واپسی پر ان کے پاس جاؤ گے تو یہ لوگ تمہارے سامنے ہر طرح کے عذر پیش کریں گے قُلْ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَـكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ‌ؕ تو آپ فرما دیجئے کہ بہانے مت بناؤ ہم ہرگز تمہاری کسی بات پر یقین نہیں کریں گے، ہمیں اللہ نے تمہارے حالات سے باخبر کر دیا ہے وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ اور اب آئندہ بھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے طرز عمل کو دیکھے گا پھر تم اُس رب کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے جو ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے پھر وہ تمہارے سارے اعمال کی تفصیل تمہارے سامنے رکھ دے گا ﴿۹۴﴾ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ‌ؕ جب تم ان کے پاس واپس لوٹ کر جاؤ گے تو یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو لیکن تم اُن کی طرف التفات نہ کرنا اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ‌ وَّ

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ بلاشبہ یہ لوگ ناپاک ہیں اور
ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور یہ ان اعمال کا بدلہ ہو گا جو یہ کرتے رہے ہیں ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ
لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ یہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان
سے راضی ہو جاؤ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ لیکن اگر تم اُن سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ ایسے نافرمان لوگوں سے کبھی
راضی نہیں ہو گا ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا
حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ یہ اعرابی لوگ عام طور سے کفر اور نفاق
میں بہت ہی سخت ہیں اور ان میں وہ قابلیت نہیں ہے کہ دین کی ان حدود کو سمجھ سکیں
جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائی ہیں وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ سب کچھ
جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ
مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ اور ان اعرابی
منافقوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو ایک قسم کا
تاوان سمجھتے ہیں اور تم مسلمانوں کے لئے گردش زمانہ کے منتظر ہیں حالانکہ بری
گردش تو انہی پر مسلط ہے وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے
والا ہے ﴿۹۸﴾ وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا
يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اور ان ہی میں سے کچھ اعرابی
ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر پوری طرح یقین رکھتے ہیں اور جو کچھ اللہ کی

راہ میں خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کی قربت اور اس کے رسول کی دعائیں حاصل کرنے
کا ذریعہ سمجھتے ہیں اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ یاد
رکھو ! ان کی خیرات واقعی ان کے لئے قرب الٰہی کا ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ جلد ہی انہیں
اپنی رحمت میں داخل کرے گا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت معاف
کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۹۹﴾ رکوع [۱۲] وَ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ
مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ وَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ
عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡهُ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ
فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ وہ مہاجرین اور انصار جنہوں نے سب سے پہلے ایمان کی دعوت قبول
کرنے میں سبقت دکھائی اور وہ لوگ جنہوں نے اخلاص کے ساتھ ان کی اتباع کی،
اللہ ان سب سے راضی ہُوا اور وہ سب اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لئے
جنت میں ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ
ان میں رہیں گے ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ان نعمتوں کا حصول بہت بڑی کامیابی
ہے ﴿۱۰۰﴾